UNIVERSAL
LIBRARY
OU_224705
UNIVERSAL
LIBRARY

الحمد للہ علی عظیم احسانہ صلوٰۃ علی محمد و آلہ و اصحابہ

کہ در زمان مسعود بہ بلدۂ حیدر آباد فرخندہ بنیاد صانہ اللہ عن الشر و الفساد

حسب الارشاد جناب مستطاب فلک قباب ہلال رکاب زبدۃ الامراء الکرام

عمدہ رؤساء العظام متکی مسند جود و نوال مرتقی مدارج جاہ و اقبال نیر عالمتاب سپہر

فضل و کمال شہاب بارق فلک حشمت و جلال نواب محمد فضل الدین خان بہادر

سکندر جنگ اقبال الدولہ اقتدار الملک وقار الامراء ادام اللہ اقبالہ و ضوعف اجلالہ

رسالہ موسوم بہ توجیہ الایام

ہیچمدان بی نام و نشان دریوزہ گر ارباب علم و کمال سید باقر حسین ابن میر محمد ناظم عدالت دیوانی ضلع اورنگ آباد تصنیف و تالیف نمود

در مطبع مقنن دکن واقع حیدر آباد دکن طبع گردید

دیباچہ

مملکت ہندوستان قدیم ملک ہنود ہی تخمیناً عرصہ چھہ سو (۶۰۰) سال کا ہوتا ہی کہ مسلمان بہی آکر شریک اِس ملک کی ہوئے اور کچھہ کم دو سو (۲۰۰) برس سے عیسائی بہی شامل ہندوستان ہوئی ہین ان تین فرقون کو عرصہ سی باہم اختلاط رہا اور آجتک ہی اور ان تینون مذہبون مین کچھہ ایام متبرک مذہبی ایسی ہین کہ جس دن کی بزرگی سب یقین کرتے ہین اور مبارک جانتی ہین اور معمولی روزمرہ کی کام اوس روز ملتوی رکھے جاتے ہین اور کچھہ مراسم مقررہ مذہبی اوس دن زیادہ بجالاتے ہین مثلاً فاقہ کرنا۔ مخصوص عبادت کرنا روزہ رکھنا۔ خوشی کرنا۔ خیرات کرنا۔ غسل کرنا۔ ہنود ایسی ایام کو تہوار و مسلمان عید

وعیسائی ہالی ڈے کہتے ہین لیکن ابتک باوصف اسقدر اشتمال واختلاط کی
کہ اہل مذہب کی ایام تبرک کی اصلیت یا وجہ سی واقف نہین ہی طرفہ امر بلکہ مقام
حیرت یہ ہی کہ اکثر ہنود خود اپنی تہوار کی وجہ یا قصہ سی واقف نہین ہین یہی حال
اکثر مسلمانون اور عیسائیون کا بھی ہی کہ خود اپنی اپنی مذہب کی موافق ایام
تبرک کی وجوہ سی لاعلم ہین ہمیشہ راجہ ہای ہندوستان اور سلاطین مسلمان
اور جملہ والیان ملک اپنی اپنی عہد حکومت وسلطنت مین بلحاظ مراسم مذہبی
دکار وبار دفتر سلطنتی معطل ومسدود کرتے رہی ہین جسکو تعطیل کہتی ہین
موافق اوسی رسم قدیم کی ابتک ہر والی ملک خواہ ہندو ہو یا مسلمان اور نیز
حکام انگریزی تینون مذہبون کی لحاظ سی بروز تہوار وعید وہالی ڈے تعطیل
دیکے ہر قسم کی ملازم کو فرصت دیتی ہین کہ مراسم مذہبی مخصوصہ کو ہر ایک
بجا لاوی اس تعطیل کی وجہ سی ایک دوسرے کی تہوار یا عید یا ہالی ڈے
کی نام سی تو واقف ہی مگر قصہ یا وجہ کوئی نہین جانتا خاکسار کو یہ خیال ہوا کہ
مناسب ہین اگر کچھ اوراق ایسی لکھے جاوین جنسے یہ لاعلمی سب کی برطرف
ہو جاوی تو مناسب ہوگا مگر کبھی ایسی فرصت نہین پائی تہی کہ اس اپنے
خیال کو پورا کرتا آخر سنہ ۱۳ مین خاکسار کو ہندوستان سی بلدہ حیدرآباد

فرخندہ بنیاد مین آنیکا اتفاق ہوا یہان بوجہ اسکے کہ کوی شغل معقول یا خدمت
ایسی متعلق نہین تھی کہ جس سے اوسقدر عدیم الفرصتی رہتی جیسا کہ وطن مین بوجہ
اشغال ذاتی وخدمت سرکاری کو رہا کرتی تھی پس خاکسار نے اتنی فرصت
کو غنیمت جانکر یہ چند اوراق سنہ ۱۳۰۲ء مین بہ بلدہ حیدرآباد فرخندہ بنیاد صانہا اللہ
عن الشر والفساد لکھکر تیار کیے اگرچہ اسوقت تک اس ہیچمدان کی رسائی درگاہ
سرکار عالی تک بوجہ فقدان وسائل کی نہین ہوی ہے لیکن اسقدر فخر ومباہات
کیا کم ہے کہ بخت رسانے اس خاکسار و ہیچمدانکو جناب نواب محمد
فضل الدین خان بہادر سکندر جنگ اقبال الدولہ اقتدار الملک
وقار الامرا ادام اقبالہ وحشمتہ کے دردولت تک پہونچایا
اور قدمبوسی سے مشرف ومفتخر کیا جس سے کہ
خاکسار کو ہمت اس اوراق
کے لکھنے اور
پیش
کرنیکی
ہوئے

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
ستمی	چیت	بدی ستمی	اس تہوار کے لئے کوئی وجہ خاص یا قصہ نہین ہے حکایہ ہے کہ اس دن سیتلا دیبی کا پوجا شروع ہوتا ہے اور مٹی سے دیبی کی تصویر سایہ دار بنائی جاتی ہے اساڑہ بدی ستمی تک ہر مہینہ کی ستمی کو یہ پوجا ہوا کرتا ہے اساڑہ بدی کو پوجا کرکے تصویر کو دریا خواہ تالاب مین ڈبو دیتے ہین یہ پوجا صرف عورتون مین رایج ہے ستمی کو پکوان پکتا ہے اور اشٹمی کو کچھ رات باقی ہے مکان کی دیوار پر گیرو یا سیندور کی رنگ سے سیتلا دیبی کی بنا کر اوسکا پوجا کیا جاتا ہے جو دیوار دکھن یا پچھم رخ ہو اوسپر تصویر نہین بنائے جاتی ہے چار مہینہ تک وہ تصویر بنی رہتی ہے اور پوجا کرنے والی عورتین برہمنون کی عورتون کو ہر ستمی کو چیت سے لے کر اساڑہ کے ستمی تک بلا بلا کر شربت پلاتی ہین اور ہلدی و سیندور کا ٹیکا اونکی پیشانیون پر

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			لگاتی ہین یہ تہوار مشہور اور رایج ہی۔
نوراتر۔	چیت	سودی پریوا	چیت سودی پریواسی نومی تک نوراتر کا تہوار برابر رہتا ہی کہتی ہین کہ چیت سودی اشٹمی کو درگا دیبی کا اوتار دنیا مین ہوا ہے یہی وجہ اس دن کی برکت و بزرگی اور خوشی کی ہے اشٹمی کے دن دیبی کا پوجا پاٹ اور ہوم انہین کے نام سی ہوتا ہے اور نو دن تک یعنی پریواسی نومی تک برابر برت رکھا جاتا ہی ہے یہ تہوار بہت رایج اور ضروری ہے اور ہر قوم مین جاری ہے اس برت کی رکھنے کی اجر مین آرزو اور مطلب دلی پورا ہوتا ہے۔
رام نومی	چیت	سودی نومی	چیت سودی نومی کو رامچندر (रामचन्द्र) اودہ مین راجہ دسرتھ کی یہان پیدا ہوے ہین اسی وجہ سے اس دن کو رام نومی کہتی ہین اور یہ ہی سبب اس دن

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے
بیساکہی یا ستواہی	بیساکہ	معین نہین ہے	بزرگی و برکت اور خوشی کا ہے اس دن بہی برت رکہتی ہین خصوصاً وہ لوگ جو بشنو ہین یہ تہوار مشہور اور رایج ہے اس دن جو شوہر اور زوجہ دونون برت رکہین تو ایک کروڑ (۱۰۰۰۰۰۰۰) گائے سورج گرہن کے دن دان یعنی بخشش کرنے کا ثواب دونون کو ملتا ہے۔ اس تہوار کے لئی کوئی قصہ یا وجہ نہین ہے۔ علم نجوم کی رو سے جس دن آفتاب کا برج حمل مین آنا ثابت ہوتا ہی اوس دن کو سنکرات کہتی ہین چونکہ آفتاب کا برج حمل مین آنا گردش فلکی پر منحصر ہے اسلئی سودی اور بدی کی تخصیص سنکرات کی لئے نہین کی جا سکتی۔ اکثر سنکرات بیساکہ بدی مین واقع ہوتا ہی اور کبہی بیساکہ سودی مین بہی سنکرات کی دن گہڑا اور ستو کہانا برہمنون کو بہی کچھ ستو

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے
			خیرات کرنا شاستر کی رو سے نہایت ثواب ہی کہتی ہین کہ ایک حصہ خیرات کی عوض بیس حصہ ثواب خیرات کرنے والی کو ملتا ہی- اس دن تمام بزرگان ستوفی کا کرنا شاستر مین لکہا ہی یہ تہوار مشہور اور رایج ہی-
اچہی ترتیا	بیساکھ	سودی تیج	کوی خاص وجہ اس تہوار کی لئے نہین ہے سوا اسکی کہ اس دن کی لئے بزرگی کی یہ وجہ ہے کہ ترتیا جگ بعد گذرنے دواپر جگ کی بیساکھ سودی ترتیا سی شروع ہوا تہا یعنی ترتیا جگ کا پہلا دن بیساکھ سودی تیج تہا- اس دن بہی خیرات کرنا ثواب اور باعث نجات ہی اس دن خیرات کرنے سی ہر طرح کی آفت سی حفاظت ہوتی ہے بلکہ اس وجہ سی اس تاریخ کو اچہی ترتیا کہتے ہین

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			قول مؤلف معلوم نہین کہ ست جگ اور دواپر کے پہلے دن کے لئے کیون فضیلت قرار نہین پائی اور کب سے شروع ہوا ہے۔
نرسنگہ چتردشی	بیساکہ	سودی چتردشی	یعنے بیساکہ کا ۲۹ انتیسوان دن اس دن کو نرسنگہ چتردسی کہتے ہین اس دن نرسنگہ یعنے پرمیشر کا اوتار دنیا مین ہوا یہ اوتار اس شکل مین ہوا تہا کہ آدہا جسم اسفل یعنے پاؤن سے کمر تک بشکل آدمی اور آدہا جسم کمر سے سر تک بشکل شیر ببر کے تہا اور وجہ اس شکل مین اوتار ہونے کی یہ تہی کہ ایک دیت (दैत्य) کے زمانہ مین تہا کہ وہ نہایت ایذا خلقت کو دیا کرتا تہا اوسکو ہلاک کرنا پرمیشر کو منظور ہوا تہا اس دیت کا نام ہرناکسپ تہا हिरण्याकशप اسنے اپنے ابتدا

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہی
			خلقت سی برہما کی پرستش کی تہی اور مدت تک ایک پاؤن سی کہڑا رہا تہا یہانتک کہ چیونٹیون نے تمام بدن کا گوشت کہا لیا صرف ہڈیان باقی رہ گیئن تہین ایک دن برہما اوسکو صلہ دینی کو تشریف لائی اور فرمایا کہ جو کچہہ تیرا جی چاہی وہ مجہسی سوال کر اور طلب کر اوسنے کہا کہ میری خواہش یہ ہی کہ مجہکو کبہی موت نہ ہو برہما نے فرمایا کہ یہ بات ممکن نہین ہی کیونکہ جو پیدا ہوتا ہی وہ ضرور مریگا تب اوسنی کہا کہ اچہا میری خواہش اسقدر قبول ہو کہ مین نہ زمین پر مرون نہ آسمان پر نہ دن کو نہ رات کو نہ اندر نہ باہر نہ سوکہی چیز سے نہ تر چیز سی اور تمام مخلوق مین سی جو اب موجود ہین کسی ذریعہ سی مین ہلاک نہ کیا جاؤن یہ عرض برہما نی قبول فرمائی اور جب پرمیشر نی اوسکی زیادتی ظلم کرنیکا سبب

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			کو مارنا چاہا تو بخیال اسکے کہ برہما کا قول برقرار رہی اس شکل عجیب مین اوتار لیا کہ آدہا آدمی اور آدہا شیر بنکر اوسی مارا اور مکان کی دہلیز پہ مارا دہلیز کو نہ اندر کہہ سکتے ہین نہ باہر اپنی ران پر لٹا کر مارا ران زمین اور آسمان سی جدا ہی جہٹ پٹی وقت مارا یہ وقت نہ دن مین تہا ہی نہ رات مین ناخن سی مارا ناخن نہ خشک چیز ہے نہ تر پس یہی وجہ اس دن کی برکت و بزرگی اور خوشی کی ہی اس دن دو وجہون سی خوشی قرار پائی ہے ایک تو یہ کہ پرمیشر نے اوتار لیا اور اپنی دیدار سے اہل دنیا کو مشرف کیا دوسرے یہ کہ ایک ظالم جسکی ظلم سے ساری خلقت کو ایذا تہی ہلاک ہوا پس اسی خوشی مین دن کو بہگوان کو پوجا کیا جاتا ہے اس دن برت یعنی روزہ رکہنا ثواب ہی۔

تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے	تاریخ	مہینہ	تہوار کا نام
اس تہوار کے لئے بزرگی اور خوشی کی یہ وجہ ہے کہ زمانہ سابق مین ایک راجہ تہا جسکا نام اسوپت (अश्वपति) تہا وہ اور اون کی بی بی دونون نابینا تھے اونکا ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا نام ستوان تہا (सत्यवान) اوسکی شادی کسی لڑکی سے ہوئی اور اوس لڑکی کو کسی جوتشی یعنی منجم نے خبر دی تہی کہ ستوان اوسکے شوہر کی عمر بہت کم ہے پس ستوان کی زوجہ بمراد طول عمر شوہر اپنے کے ہر روز گایتری (गायत्री) دیبی کا پوجا کرنے لگی جب ستوان کے موت کا وقت آیا تو وہ جنگل کو چلی گئی اون کی بی بی اون کے ساتھ گئین اور وہ سمجہی تہین کہ آج ستوان مرینگے جب وہ جنگل مین پہونچے تو ستوان کے سر مین درد شروع ہوا اور اپنی بی بی کے زانو پر سر رکھکے سو رہے اس عرصہ مین غش آیا	بدی اماوس	جیٹھ	بٹ ساوتری

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے ۔
			پہنچے اور ستوان کی روح قبض کرکے چلے تو دکھائی دی ستوان کے بی بی عزرائیل کے پیچھے چلین انہوں نے اوس عورت کو منع کیا کہ تو نہ آ اسنے عرض کی کہ جہاں میرا شوہر ستوان گیا ہی وہان مجھے بھی بھیجدیجے تب عزرائیل نے کہا کہ تیری اور جو کچھہ خواہش ہو وہ مجھسے طلب کر اور چلی جا عورت نے کہا کہ میری سسر اور ساس کی آنکھون کو روشن کردیجیے یہ بات عزرائیل نے قبول کی اور کہا کہ جاؤ دونون کی آنکھین روشن ہوگیین اس پر بھی اوس عورت نے عزرائیل کا پیچھا نہ چھوڑا آخر عزرائیل نے خوش اور راضی ہوکر ستوان اوسکے شوہر کو زندہ کردیا چونکہ یہ اور واقعی جیٹھہ بدی اماوس کو جنگل مین ایک برگد کے درخت کے نیچے ہوا تھا اسوجہ سے جیٹھہ بدی اماوس کو برگد کے درخت کے نیچے گایتری

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے
دسہرہ	جیٹھ	سودی دسمی	دیبی کا پوجا کیا جاتا ہی اور یہ پوجا مخصوص ہندون کی عورتین کرتی ہین اور خاص مراد اس پوجا کرنے سی یہ سمجھی جاتی ہی کہ پوجا کرنے والی عورتون کے شوہرون کی عمر زیادہ ہوتی ہے یہ تہوار مشہور اور رایج ہے اور اسی سبب سی برگد کے درخت کو مبارک سمجھتی ہین اس روز کی یہ فضیلت سمجھی گئی ہی کہ اسی دن دریاے گنگ کا ظہور برہمہ لوک (ब्रह्मलोक) یعنی عالم بالا سی طبقہ زمین پر ہوا ہے اس دن گنگا کا پوجا کرنا اور گنگا مین نہانا بہت ثواب ہی اس دن نہانے اور گنگا کی پوجا کرنے سے دس گناہ نہانے والے کی بخشی جاتی ہین اسی وجہ سے اس دن کو دسہرہ کہتی ہین یعنے دس گناہون کو ہرا یعنی دس گناہون کو لے لیا یہ تہوار بہت مشہور

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے -
ناگ پنچمی	ساون	سودی پنچمی	اور تمام ہنود مین رایج ہے - ناگ پنچمی کا قصہ یہ ہے کہ کوی ناگ جسکا نام تشک ناگ (तक्षक) تھا آدمی کی شکل بنکر کسی برہمن کی خدمت مین بمقام کاشی جسکو اب بنارس کہتے ہین تحصیل علم کرتا تھا جس برہمن سے وہ پڑہتا تہا اوسکی ایک لڑکی ناکتخدا تہی جو اوس ناگ پر عاشق ہو کر خواستگار ہوی کہ اوس سے اپنی شادی کرے ناگ نے اس وجہ سے انکار کیا کہ وہ اوسکے اوستاد کی لڑکی تہی جب اوس لڑکی نے حد سے زیادہ رغبت کی تو ناگ نے خفا ہوکر تمام عورتون کو بددعا دی اوس وقت وہ عورت ڈر کر روئی اور یہ حال اپنے باپ سے بیان کیا اور کہا کہ مجھکو تیش تمہارے شاگرد نے بددعا دی ہے اوسکے باپ نے شاگرد کو بلا کر پوچھا اور کہا کہ ہم اجازت

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے -
			دیتی ہین تم اسکی ساتھہ اپنی شادی کر لو پھر اوس نے انکار کیا اور کہا کہ اوستاد کے لڑکی کے ساتھہ شادی کرنا زیبا اور مناسب نہین ہی ہرگز مین نہ منظور کرونگا تب گرو نے کہا اچھا تم نے جو بددعا دی ہے اب ہمارے کہنی سے اوسکا دفعیہ کرو تب اوسنی کہا کہ ساون سودی پنچمی کو ہر سال کپڑے کی گڑیان بنائی جاوین اور اطفال لکڑی کے سانپ بنایا کرین اور پانی مین گڑیون کو ڈال کر لڑکے اون لکڑی کے سانپون سے گڑیون کو مارا پیٹا کرین اور گھرون پر آکر ناگ کی پوجا کیا کرین تو میری بددعا کی تاثیر بدل جاوے گی جب سے دنیا مین یہ رسم جاری ہے خوشی آج کے دن یہ سمجھی گئی ہی کہ تمام عورتون کے جان بچی اس دن پکوان پکتا ہی خوشی ہوتی ہی عورتین سنگار کر لیتے ہین اور لڑکے

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے ۔
			لڑکیاں ناگ کا پوجا کرتے ہین اور تالاب پر گڑیا بیٹھی جاتی ہین گڑیان جمع گڑیا کی ہے کپڑے سے جو شکل عورت کی بنائی جاوے اوسکو گڑیا کہتے ہین ۔
رچھابندھن یا راکھی پونم ۔	ساون	سودی پورنما	اس دن برہمن اپنے متوسلین کے ہاتھون مین ریشم کا ڈورا باندھتے ہین یہ ڈورا سرخ اور زرد ریشم یا سوت کے تارون کا ہوتا ہے غرض اس سے یہ ہے کہ تمام سال مین اگر کسی نے کچھ اقرار یا کچھ دینے کا کسی سے وعدہ کیا ہو اور کسی وجہ سے دیا نہ ہو اور بار وعدہ کا اوسکے ذمہ باقی ہو تو اوسکے لئے برہمن لوگ بطور سزا دہی کے اپنے ججمان یعنے متوسلین کو ڈورے سے باندھ دیتے ہین یعنے وعدہ و اقرار نہ پورا کرنے کی علت مین گویا قید و گرفتار کرتے ہین جب گرفتار ہو گیا تو وہ شخص قصوروار کچھ تاوان اپنی غفلت کا دیکر

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے ۔
			اپنے کو رہا کرتا ہی یعنے بعوض رچہا باندہنی کے اوس باندہنے والے برہمن کو کچہہ خیرات دیتا ہی پس اس دنکو کچہہ بہی خیرات برہمن کو دینے سے تمام سال کے وعدہ واقرار سی جسکو پورا نہ کیا ہو سبکدوشی ہوجاتی ہی اس سبب سی اس دنکو رچہا پورنما کہتی ہین یعنے رچہا باندہی پر رہائی کرانا گویا وعدہ واقرار فوت شدہ کو پورا کرتا ہی یہ تہوار مشہور اور عموماً رایج ہی ۔ ایکدن کی تعطیل سرکار نظام سی مقرر ہے ۔
بوہلا چوتہہ	بہادون	بدی چوتہہ	اسکا قصہ یہ ہی کہ ایک گائی دیوتاؤن کی تہی اوسکا نام بوہلا (बहुला) کسی جنگل مین رہا کرتی تہی ایک روز حسب معمول جنگل مین چرتی تہی کہ دہرم (धर्म) یعنی ایمان نی شیر کی شکل مین آکر اوس گائی کو پکڑا اور ارادہ ہلاک کرنے کا کیا اوسوقت گائی نے کہا کہ مجہکو آج

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہی۔
			چہوڑ دو میری جان نہ لو مین کل آؤن گی تو ہلاک کرنا کل مین کچہہ عذر نہ کرون گی شیر نے کہا کہ آج تم کو ہم کیون چہوڑ دین اور کیون نہ کہا دین تم ہمارے غذا ہو گائی نے کہا کہ میرا ایک بچہ بہت چہوٹا ہی ابہی دودہ پیتا ہی مجہکو اوسکی بہت محبت ہی آج مجہکو مہلت دو کہ مین اوسکو دیکہہ آؤن اور دودہ پلا آؤن کل مین تمہارے پاس ضرور آؤنگی شیر نے کہا کہ تم نہ آؤ تو کیا ہو تمہارے کہنے کا اعتبار کیونکر مجہکو ہو گائی نے یہ قسم کی کہ اگر مین نہ آؤن تو مجہکو وہی عذاب ہو جو سورج کیطرف منہ کرکے پیشاب کرنے والی کو ہوتا ہے اور مجہکو وہی عذاب ہو جو امانت مین خیانت کرنے والے کو ہوتا ہی غرضکہ گائے کی قسم اور قول و قرار پر مطمئن ہو کر شیر نے

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			گائی کو چھوڑ دیا گائی اپنے مقام پر چلی آئی اور یہ حال اپنے ساتھ کی اور گایوں سے کہا اور اپنے بچے کو خوب پیار کرکے دودہ پلایا اور کہا کہ آج پیٹ بھر کر دودہ پی لے کل مجھے تجھے ملاقات نہ ہوگی دوسرے دن کہ بہادون بدی چوتھہ تھی گائی اپنے بچے کو دوسرے گایون کے سپرد کرکے خود شیر کے پاس چلی جب گائی چلنے لگی تو بچہ بہی ہمراہ ہوا ہر چند اوس نے بچہ کو منع کیا اور روکا اوس نے نہ مانا اور ساتھ گیا جب شیر کے سامنے پہنچی تو شیر یہ سمجھکر بہت خوش ہوا کہ یہ گائی نہایت سچی ہے وعدہ پر آپ آئی اور اپنے بچے کو بہی ساتھ لیتی آئی پس شیر نے اوسکو نہ ہلاک کیا اور صحیح و سلامت رخصت کردیا اور کہا کہ تو بڑی سچی ہے۔ گائی چلی آئی چونکہ یہ ماجرا بہادون بدی کی

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			چوتھ کو واقع ہوا تھا اس وجہ سے یہ تہوار قرار دیا گیا عورتین اس دن برت رکھتی ہین اور شام کو وقت گائی کا پوجا کرتی ہین پانچ پنڈ ستو کے بنا کر گائی کو کھلاتی ہین اور خود بھی شام کو اوس روز ستو ہی کھاتی ہین یہ تہوار مشہور اور رائج ہے۔ سرکار نظام الملک سے ایک روز کی تعطیل مقرر ہے۔
اسکنڈ کھٹی	بھادون	بدی چھٹہ	اس دن مہادیو کے یہان بیٹا پیدا ہوا جسکا نام اسکنڈ (आ स्कन्द्) تھا اسی وجہ اس دن کے بزرگی اور خوشی کی ہے برت رکھا جاتا ہے یہ تہوار مشہور اور سب مین رائج ہے۔
جنم اشٹمی	بھادون	بدی اشٹمی	اس دن کرشن (कृष्ण) کا اوتار دنیا مین ہوا ہے اسوجہ سے یہ دن مبارک اور خوشی کا قرار دیا گیا

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			اس دن ایک گھر بہ تکلف آراستہ کرکے اوسکو ڈول یعنے زچاخانہ قرار دیتے ہین بعض درختون مین ہنڈولہ اور جھولنا لٹکاتی ہین ہلکوان کا پوجا اس دن ضرور ہی اکثر سامان اور مراسم ویسی ہی کرتے ہین جیسی کہ فی الحقیقت لڑکا پیدا ہونے مین کئے جاتی ہین یہ تہوار سب ہندون کی واسطے ہی اس کو امرائے ہنود بہت آرایش اور سامان اور تکلف کی ساتھہ ڈول نکالتی ہین۔
			سرکار نظام الملک سی ایک روز کی تعطیل مقرر ہوئی ہے۔
تیج اسکو ترنالکا برت کہتی ہین	بہادون	۳ تیج	اسکا قصہ اس طرح ہی کہ پاربتی (पारबती) ہمالہ (हिमालय) پہاڑ کی بیٹی ہین خودبخود اون کے دل مین مہادیو کا عشق پیدا ہوا اور یہ آرزو کی کہ مہادیو

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے
			سے اونکی شادی ہو پس اس اشتیاق مین پاربتی نے مہادیو کے یاد مین عبادت کرنے شروع کی اور آٹھ پہر اونہین کا نام ورد زبان کیا آخر مہادیو نے پاربتی کے عشق کی خبر پائی اور اوسکی محبت جانچنے کے لئے مہادیو نے نارد رکھ नारद मुनी کو پاربتی کے پاس بہیجا نارد نے جاکر پاربتی سے ذکر مہادیو کا کیا اور کہا کہ تم مہادیو کے ساتھہ شادی کرنے کی خواہش کیون کرتی ہو وہ تو برہنہ رہا کرتے ہین بہبوت خاک بدن پر لگائی رہتے ہین بشن वीष्ण سے اپنی شادی کرو پاربتی نے نہ مانا اور کہا کہ مہادیو کچہہ ہی کرتے ہون ہم کو اون کو عشق ہے ہم دوسرے سے شادی نہ کرینگی تب نارد نے ہمالہ پاربتی کے باپ سے یہ حال کہا پاربتی

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے
			کہ باپ بشن سے شادی پاربتی کی کرنے کو راضی ہو گئے جب یہ خبر پاربتی کو ہوئی کہ اپنے باپ اپنی شادی بشن کے ساتھ کرنے کو راضی ہین تو پاربتی نے اپنی ہم صحبت عورتین سے جنکو آلی اور سکھی اور سہیلی کہتے ہین اسکا ذکر کرکے مشورہ کیا ان عورتون نے پاربتی کو یہ صلاح دی کہ بھاگ چلو پس پاربتی کو لیکر اوسکی سہیلیان کسی جنگل مین بھاگ گئین اور جنگل مین پہونچکر برت رکھا اور اوسی رات کو مہادیو کا پوجا کیا اوسی وقت مہادیو تشریف لائے اور کہا ڈرو نہین ہم مہادیو ہین تم خوشی خوشی اپنے گھر جاؤ تمہاری شادی ہمارے ہی ساتھ ہوگی بشن کی ساتھ نہ ہوگی تب پاربتی خوشی خوشی اپنے گھر چلی آئین جس دن پاربتی کو اون کی سہیلیان بھگا لے گئی تہین وہ

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے
			تاریخ بہادوں سودی ترتیا تھی اسی وجہ سے اوسکو ہرتالی کا (हरतालिका) کہتی ہین چونکہ آج کے دن پاربتی نے برت رکھا اور مراد کو پہونچی اور مہادیو اون سے پوجا کی وجہ سی خوش ہوی اور خود تشریف لائے اور درشن دکھائی اسیوجہ سے یہ دن مبارک قرار دیا گیا صرف عورتین یہ برت رکھتی ہین اور آدہی رات کو مہادیو کا پوجا کرتی ہین خصوصًا ناکتخدا لڑکیان یہ پوجا زیادہ کرتی ہین اس خیال سے کہ بیاہ اونکا اچھی شخص سی ہو اور اپنی مراد کو پہونچین جیساکہ پاربتی نے اس پوجا کرنے سی اپنے دل کی مراد پائی یہ تہوار بہت مشہور اور رائج ہے ۔
رکھی پنچمی ऋषि पंचमी	بہادوں	سودی پنچمین	اس تہوار کے لئی کوی خاص وجہ یا قصہ نہین ہے

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے
			فقط حکم شاستر کی۔ وہی اس دن ساتون رکھہ کا جسکو سمجھنے کے ائی شنارہ سبع یارہ کہنا چاہیے کہا جاتا ہی اور برت رکھا جاتا ہی آج کے دن برت رکھنا اور رکھہ کا پوجا کرنا باعث نجات و رستگاری ہی اس دن کھلی اور کھڑاؤن اور چھتری اور لاٹھی خیرات مین دینا نہایت ثواب ہی مگر برہمنون کو۔
اسکو جہابجہی کہتے ہین۔	بہادون	سودی اشٹمی	آج کے دن سماۃ رادھا राधा جو کرشن کی زوجہ تہین دنیا مین پیدا ہوئی تہین اسی سبب سے یہہ دن مبارک ہی اور برت رکھا جاتا ہے اور جہابجہی کا پوجا رات کو ہوتا ہے۔ ایک ڈورا سوت کا جسکا سولہ تار کا جنمین سولہ گرہین دیجاتی ہین تمام عورتین بعض مرد بھی اپنی بانہون پر باندہتے ہین خیال کیا گیا ہی کہ اس باندہنے سے دولت ملتی ہی یہ ڈورا بہادون

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			سودی اشٹمی کو باندہا جاتا ہے اور سولہوین دن یعنے کنوار بدی اشٹمی کو آدہی رات کی وقت مہالچھمی کا پوجا کر کے یہ ڈورا کہولا جاتا ہے ۔
بڑا اتوار मोटा रवीवार	بہادون	سودی بہادون	سواے حکم شاستر کی کوی خاص قصہ اس تہوار کی لئے نہین ہے بہادون کے سنہ کی دوسرے حصہ مین پرپوا کی بعد جو پہلا اتوار پڑی اوس کو بڑا اتوار کہتے ہین اس دن سورج کی خلقت ہوی ہی سورج کا پوجا ان کو زن و مرد کرتے ہین اور برت ہی رکہتے ہین اس برت کا طریقہ یہ ہے کہ اتوار کو دن نہانے کے بعد سورج کا پوجا کیا جاتا ہے اور دن بہر مین کسی وقت ایک مرتبہ کہانا کہا کر پہر دوبارہ کہانا دن کو منع ہے اور نمک پان سہی ۔ بینگن ۔ تیل ۔ گوشت دن بہر کہانا

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			منع ہی اور بعد غروب آفتاب کی ہر چیز کہانے کی ممانعت ہی جتنے کہ پانی بہی رات کو پینا منع ہے اور اس اتوار کے بعد دوشنبہ کو دن بہی گوشت کہانا نہین چاہیے اگر کہایگا تو برت جاتا رہیگا۔ اور ایک روز قبل بہی یعنے بڑے اتوار کے پیشتر ہفتہ کو دن بہی گوشت کہانا منع ہے یہ تہوار مشہور اور رائج ہی۔
بامن دوادسی	بہادون	سودی دوادسی	اسکا قصہ یہ ہی کہ راجہ بل (बली) نے جو دیت ([illegible]) راجہ تہا ایک مرتبہ دیوتاونکا راج چہین لیا اور دیوتا دنیا مین چلے آئی اور بہت دن پریشان رہی تب دیوتاونکی ماں نے جنکا نام ادت (आदिति) تہا اپنی شوہر کسیپ (कस्यप) سے بہت منت سماجت کرکے اپنے لڑکونکی پرت انکا

تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے	تاریخ	مہینہ	تہوار کا نام
حال کہا کسپ نے ایک پوجا اپنی بی بی کو بتایا جس پوجا کا نام پیو برت ہے (पयोव्रत) یہ پوجا پھاگن سودی میں بارہ دن تک کیا جاتا ہے چنانچہ ادت نے وہ پوجا کیا اور برت رکہا یہ پوجا اور برت بہگوان پرمیشر کے نام سے تہا تب پرمیشر ادت کے پاس آئے اور کہا کہ ہم تمہارے یہان جنم لینگے اور سب کلفت اور پریشانی دور کر کے تمہارے لڑکونکا راج پہیر انہین کو دینگے چنانچہ تہوڑے دن بعد ادت کو حمل ہوا اور پرمیشر پیدا ہوے تو بامن تہے (बामन) یعنے چہوٹا قد تہا جس کو بونا کہتے ہین تب بہگوان نے برہسپت - (ब्रहस्पती) دیوتاؤن کے گرو سے کہا کہ جہان راجہ بل ہون وہان ہم کو لے چلو اوس وقت			

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے ۔
			بل کسی مقام پہ دریاے نربدا کے کنارے پوجا کرتے تہے جب بہگوان وہان گئے تو بل تعظیم کو اٹہے اور کہا کہ تمہاری جو خوشی ہو مجہسے طلب کرو تب بہگوان نے کہا کہ ہم کو تین قدم زمین دو بل نے کہا کہ اسقدر کیا مانگتے ہو اگر تم کہو تو بہت زمین دیدون بہگوان نے کہا کہ اسیقدر ضرورت ہے بل نے اوسی قدر زمین سنکلپ دی یعنے عطا کی بہگوان نے اوسی وقت اوسی زمین پر اپنی قدرت سو اپنے قد کو اسقدر بڑہایا کہ آسمان کو چہو لیا اور اوسی قدر موٹے ہوے کہ ساری دنیا مین سما گئی اور اوپر کے طبقہ کا طول (लोक) ناپ لیا اور بل سے کہا کہ تم نے تین قدم زمین دی تہی سو دو ہی قدم ٹہری ایک قدم بہر اور دو نہین تو ہم تمہین جہنم کو

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			بھیجدینگی تب بل نے بہت منت کرکے کہا کہ آپ ہماری جان اب ناپ لین جو کچھہ تہا وہ تو آپ لیچکے تب بہگوان بہت خوش ہوئے اور کہا کہ آیندہ زمانے مین تم راجہ ہوگے مگر بالفعل تم جاکے زمین کے نیچے رہو وہان ہماری درشن تمکو ہوا کرینگی تب راجہ بل زمین کے نیچے چلے گئے اور خود بہگوان نے دیوتاؤن کو راج سپرد کیا جس دن بہگوان نے جنم لیا وہ متی بہادون سودی دوادسی تہی اس سبب سے سب بہادون سودی دوادسی کو بہگوان کا پوجا ہوتا ہے اور برت رکہا جاتا ہے یہ تہوار عموماً رایج ہے۔
اننت چتردشی یا اننت چودشی	بہادون	بہادون سدی چتردشی	اسکا قصہ یہ ہے کہ سیتلا کا بیاہ کونڈن مون کے ساتھہ (कौंडम मुनी) جسکے معنے متقی اور خداپرست کے ہین ہوا تہا بعد بیاہ کے کونڈن اپنی زوجہ

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے
			کوے کر راہ مین نہانے مونہہ دہونے کے لیے کسی تالاب پر جو قریب ایک گاؤن کے تہا بیٹہے وہان گاؤن کی کچہہ عورتین اور بہی نہارہی تہین اور اننت [illegible] پوجا مین مصروف تہین سیتلا نے ان عورتون سے پوچہا کہ تم یہ کیا پوجا کرتی ہو اور اس سے کیا فائدہ ہوتا ہے تب ان عورتون نے کہا کہ ہم اننت کا پوجا کرتی ہین جسکا چودہ تار کے ڈورہ مین چودہ گرہین دیتی ہین اور چودہ روز بازو پر باندہے ہوئے چودہ روز تک اننت یعنی بیتہ کا پوجا کرتی ہین اس پوجا کرنے سے دولت زیادہ ہوتی ہے یہ سنکر سیتلا نے بہی وہین اسی طرح پوجا کیا اور ڈورہ اپنی بازو پر باندہ کر اپنے شوہر کے پاس آئین اور پہر وہان سے اپنے شوہر کے ہمراہ اپنے

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہی۔
			مکان پر آئین اور دو چار برس اوسیطرح اپنی گہر پر پوجا کیا۔ ایکدن کونڈن نے ڈورا سیتلا کی بازو پر بندہا دیکہا اور اون سی پوچہا کہ یہ کیا باندہ ہو سیتلا نے کچہہ حیلہ کیا تب اونکو شبہہ ہو گیا ہماری واسطے کوئی ٹونا کیا ہے اور اس خیال سی اوس ڈورے کو اونکی بازو سی توڑ کر آگ میں ڈالدیا اسبات سی سیتلا کو بہت رنج ہوا اور اسیوجہ سے اون کی شوہر کونڈن پر افلاس آیا یہانتک کہ وہ بہت محتاج ہو گئے اور اپنا حال لوگون سے بیان کرنے لگی بعض اشخاص نے کہا کہ تم نے انت کا کچہہ گناہ کیا ہی اسی سبب سی تم مبتلاے افلاس ہوے ہو اب تم کو چاہیے کہ تم انت کی پاس جاؤ یہ سنکر کونڈن انت یعنی پرمیشر کے ڈھونڈہنی کو

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہی۔
			نکلو راہ مین ایک آم کا درخت ملا جس نی کونڈن سی پونچھا کہ بھائی تم کون ہو اور کہان جاتے ہو انہون نی جواب دیا کہ مین برہمن ہون میرا نام کونڈن ہی اور اپنا حال تباہی کا بیان کر کے ارادہ اپنا اننت کی پاس حاضر ہونے کا ظاہر کیا اوس درخت نی کہا کہ اگر تم سے اننت سی ملاقات ہو تو میری طرف سی پوچھنا کہ میرے پھلون مین کیڑے کیون پڑتے ہین اور کس سبب سے کالی اور ناقص ہو جاتے ہین جب وہان سے آگی بڑھی تو ایک گائی اور ایک بیل اور ایک گدہا اور ایک ہاتھی اور دو ندیان اون کو ملین اور ان سب سی جب ملاقات ہوی تو ان سب نے بھی کونڈن سی پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو کونڈن

تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہی	تاریخ	مہینہ	تہوار کا نام
نی اون سی بہی تمام حال اپنا بیان کیا اور کہا کہ مین اننت کی تلاش مین نکلا ہون جب یہہ معلوم ہوا تو اون سب نی کہا کہ اگر تم سے اور اننت سی ملاقات ہو تو ہماری طرف سی بہی پوچہنا اور ہمارا ذکر کرنا آخر کار کونڈن برہمن ان سب سی رخصت ہو کر چلے گئی اور عرصہ تک اننت کی تلاش مین سرگردان اور پریشان رہے کہین اننت سی قدم بوسی نصیب نہ ہوئی آخر دق ہو کر آگ مین جلکر مر جانے کا ارادہ کیا جو ہین یہ آگ مین اپنی کو گرایا چاستے تہے کہ اننت یعنے پرمیشر نے برہمن کی بہیس مین آکر اون سیی فرمایا کہ تم اپنی کو نہ جلاؤ اننت ہم ہی ہین تم ہماری زیارت کر لو اور اوسی طرح پوجا کرو جیسی تمہاری			

تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔	تاریخ	مہینہ	تہوار کا نام
عورت کرتی تھی تو تمہاری ساری تکلیف اور کلفت جاتی رہیگی پس کوندن برہمن بہت خوش ہوکر پرمیشر کے پاؤن پر گرے اور آم کے درخت و بیل وغیرہ کا ذکر اننت سی کیا اننت نی اوسکا یہ جواب دیا کہ جو آم کا درخت تمکو ملا تھا وہ اگلے جنم مین برہمن تھا اور اوسکا بدیا نند نام تھا اور سب بدیا یعنی علم پہلی پیدایش مین وہ پڑھے ہوے تھا لیکن اوس نی کسی کو نہ پڑھایا نہ بتایا اس واسطے اب کی پیدایش مین اوسی قصور کی وجہ سی درخت ہوا اور اب پہل اوسکی کانے ہو جاتے ہین اور کسیکو اوس سی فیض نہین پہنچتا اور جو گائی تمکو ملی تھی وہ پہلی زمانہ مین زمین تھی جو ایک برہمن کو دی گئی تھی اوسمین کچھہ غلہ پیدا نہین ہوتا تھا			

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			اسوجہ سے اب گائی بنائی گئی اور اوسی قصور کی علت مین اب اوسکی بچہ نہین ہوتا ہے اور جو بیل تم کو ملا تہا وہ اپنی پہلی پیدایش مین کاشتکار تہا جسکی زمین کاشت کرتا تہا اوسکو لگان یا کرایہ نہین دیتا تہا یعنی فریب اور بدمعاملگی کرتا تہا اسوجہ سے اب بیل ہو گیا اوسکی سزا یہہ مقرر ہوی کہ ہل جوتا کرے اور جو ندیان تمکو ملی تہین وہ دونون عورتین اور باہم سوتین تہین فرن ات آپسمین لڑا کرتی تہین اسباعث سے ندی ہوئین اور اون کے اوپر کائی چہائی رہتی ہے اور جو گدہا تم کو ملا تہا وہ اگلی زمانہ مین آدمی تہا لوگون کو بہت ستاتا تہا اسیوجہ سے گدہا بنایا گیا اور جو ہاتہی تم کو ملا تہا وہ بہی زمانہ سابق مین

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			آدمی تہا لیکن اوس زمانہ مین ندمت اور بدگوی کیا کرتا تہا اسوجہ سے وہ ہاتہی ہوا یہ فرماکر یہ منتر چلے گئے کو مٹن برہمن اپنے گہر مین آکر پوجا کرنے لگے اور اپنے مراد کو پہونچے اوسی بنیاد پر یہ دن تبرک قرار پایا اور وہی پوجا بغرض حصول رفاہ وفلاح کی جاری ہے اس* دن اگرچہ روٹ یا سوبیان پکانے اور کہانے کا رسم جاری ہوگیا ہے مگر یہ بات شاستر سے پائی نہین جاتی یہ تہوار بہت مشہور اور رائج ہے۔ غالباً مسلمانان ہند لی بہی بروز عید الفطر سویان پکانے اور کہانے کا رسم ہنود سے لیا ہے شرع محمدی مین اسکا ذکر نہین ہے نہ مسلمانان عرب مین جاری ہے۔
پتر پکھہ یا پتر پچھہ	کنوار	کنوار بدی	اسکے لئے کوی خاص قصہ یا وجہ نہین ہے

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تاریخ کی اور وجہ کیا ہے۔
			حکا ور واجا کنوار کے پہلے آدہے حصہ کو پتر پکھ کہتے ہین اندنون مین ہنود یادگاری اپنے موزیان متوفی کے کرتے ہین پانی اور کہانا اون کے نام پر برہمنون کو دیتے ہین اوران دنون مین کپڑا نہین دہلواتے ہین بال نہین بنواتے ہین مباشرت نہین کرتے گوشت نہین کہاتے یہ تہوار مشہور اور سب ہنود مین رایج ہے۔ بہت سے کام اس سبب سے اور اس عذر سے بند رہتے ہین اور ہرج کار ہو جاتا ہے۔
نوراتہ	کنوار	سودے پروا	کنوار سودی پروا سے لے کر کنوار سودے نومی تک درگا کا پوجا ہوتا ہے اصل اس پوجا کی یہ ہے کہ اس روز درگا دیبی کا دنیا مین اوتار ہوا ہے اسوجہ سے اندنون مین برت رکھتے ہین اور درگا دیبی

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			کا پوجا کرتے ہین چیت مین بہی اسی پوجہ کا رواج ہوگیا ہے یہ تہوار مشہور اور رایج ہے۔
بجے دسمی یا دسہرا	کنوار	دسمی	کنوار سدی دسمی اوسکو بجے دسمی بہی کہتے ہین اس دن رامچندر نے لنکا مین راون کو مارا ہے اور اسی کو رام لیلا بہی کہتے ہین لیلا کے معنے لڑائی کے ہین اسکا قصہ یہ ہے کہ قوم راچہس राक्षस مین راون نامی لنکا کا راجہ تہا لوگون پر بہت ظلم کیا کرتا تہا اوسکی ہلاکت کی غرض سے پرمیشر نے بمقام اجودہیا راجہ دسرتہ दशरथ کے یہان جو سورج بنس تہی اوتار لیا یہ اوتار پرمیشر نے چار بہائیون کی صورت مین لیا تہا رامچندر रामचंद्र بہرتہ भरत لچہمن लक्ष्मण ست ترگہن शत्रुघ्न جب جوان ہوئی تو

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے
			رام چندر کی شادی جانکی जानकी سے ہوئی جسکو سیتا सीता بہی کہتے ہین اور جانکی دختر راجہ جنک जनक کی ہین جو متہلا नथला کے راجہ تہے متہلا کو اب ترہت کہتے ہین جانکی اوتار لچھمی کی تہین راجہ دسرتھ کی تین بیبیان تہین کوسلیا कौसल्या سومترا सुमित्रा کیکئی कैक थी کوسلیا کی بطن سے رام چندر پیدا ہوئے اور سمترا کی بطن سے لچھمن اور کیکئی کے بطن سے راجہ بہرتھ اور سترگہن پیدا ہوئے تہی کسیوقت کیکئی سے راجہ دسرتھ نے خوش ہوکر کہا تہا کہ تم ہم سے جو چاہو وہ مانگو تب کیکئی نے کہا تہا کہ مین کسی وقت کہونگی اب نہین جب راجہ دسرتھ رام چندر کو اپنا

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			راج دینی لگے اوسوقت کیکئی نے راجہ دسرتھہ کو اونکا وعدہ یاد دلا کر کہا کہ آج جو کچھہ مانگون وہ دیجئی راجہ دسرتھہ نے کہا کہ مانگو تب کیکئی نے کہا کہ بہرتھہ ہماری بیٹی کو اپنا راج دیجیے اور رام چندر چودہ سال کے لئی جنگل مین جا کر رہین راجہ دسرتھہ نے بموجب اپنی اقرار کی قبول کر لیا اور کہا کہ اچھا لیکن راجہ نے کہنی کو تو کہا مگر بڑا رنج ہوا جب یہ حال رامچندر نے سنا تو راجہ دسرتھہ سی کہا کہ بہرتھہ کو راج دینا اور ہمارا جنگل مین چودہ برس تک رہنا آپ منظور کر چکے اب ہم جنگل جاتے ہین جب رام چندر جنگل کو جانے لگے تو سیتا بی بی اون کی اور لچھمن بہائی بہی اونکے ہمراہ چلے پہلے چترکوٹ चित्रकुट گئے وہان سے ڈنڈک بن (दंडकारण्य) مین

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			وہان بارہ برس تک رہی کسی روز ہرن کے شکار کو رامچندر اور لچھمن اوس مقام سے باہر گئے اور سیتا اپنے مکان پر رہین اوسیوقت راون रावण لنکا کا راجہ سیتا کے مکان پر سائل کی شکل بنکر آیا اور بھیک مانگی سیتا جب بھیکہ دینی کو اوسکی قریب آیین تو راون اون کو زبردستی اوٹھا لیگیا جب رامچندر شکار سے واپس آئے تو مکان پر سیتا کو نہ دیکھا تلاش کرنے لگے راہ مین ایک گدھ سے جسکا نام جٹایو जटायु تھا ملاقات ہوی اوسکی پر سب جلے ہوے تھے اوس نے بیان کیا کہ سیتا کو راون اوٹھا کر لنکا کو لے گیا ہے اور اوسی نے میرے پر جلا دیے ہین جب اور آگی بڑہے تو ایک پہاڑ پر پہونچے جسکا نام رکھہ موکھ

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے ۔
			ऋष्यमुक سی وہان ایک بندر سی ملاقات ہوی جسکا نام سوگریو सुग्रीव تہا اور تمام دنیا کی بندرون کا وہ راجہ تہا اوسی اور رامچندر سی دوستی ہوگئی سوگریو نے کہا کہ ہماری عورت کو بال راون کا بہائی बालि اوٹہا لے گیا ہی اگر آپ بال کو مار کر ہماری عورت ہم کو دلوا دیجئے تو ہم آپ کی بہی عورت کی دلانے مین مدد کرین پہر رامچندر نے جاکر تیر سی بال کو مارا اور عورت سوگریو کی اوسکو دلادی پہر سگریو نے سیتا کی خبر دریافت کرنے کی غرض سی ہر مقام بندرون کو روانہ کیا منجملہ اون کے مہابیر महाबीर جنکو ہنومان हनुमान بہی کہتے ہین لنکا کی طرف روانہ ہوے مہابیر رامچندر کی انگوٹہی

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے
			بطور نشانی کے لیتے گئے تھے مہابیر سمندر کو پہاند کر لنکا پہونچے اور رات بہر لنکا مین سیتا کی تلاش کی چنانچہ ایک اسوک अशोक کے درخت کے نیچے سیتا کو دیکہا کہ سوچ مین بیٹھی ہین مہابیر نے اون سے ملاقات کی اور انگوٹھی رام چندر کی سیتا کو دی اور کہا کہ آپ گھبرایئن نہین تہوڑے دن مین رام چندر یہان آوینگے اور راون کو مار کر آپ کو یہان سے لیجاوینگے یہ کہکر رخصت ہوے چلتے وقت مہابیر نے چاہا کہ یہان کے لوگون کو کچھ اپنا زور دکہاتا جاون پس راون کے باغ مین جاکر ساری درخت اوکھاڑ ڈالے راون نے یہ حال سنکر بہت سی راچھس مہابیر کے مقابلہ کو بہیجے جو کوی سامنے آیا اوسکو مہابیر نے مارا اوسوقت راون

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			نے کہا کہ یہ بڑا زبردست بندر ہے کسی اور سے زیر نہ ہوگا سوای میگناد کے मेघनाथ میگناد راون کا بڑا بیٹا تہا جب میگناد آیا تو مہابیر سے خوب لڑائی ہوئی آخرکار میگناد نے برمہہ پہانس ब्रह्मपाश سے مہابیر کو پہانس لیا برمہہ پہانس نامی ایک بند تہا جو برہما نے اوسکو دیا تہا آخر میگناد مہابیر کو باندہ کر راون کے پاس لے گیا راون نے مہابیر سے حال پوچہا کہ تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو مہابیر نے کہا کہ ہم رام چندر کے دوت दूत یعنے ہرکارہ ہین تم اگر اپنی بہلائی چاہو تو سیتا کو حوالہ کر دو نہین تو تم سب خراب ہو جاوگے یہ سنکر راون نے بہت غصہ کرکے حکم دیا کہ اس بندر کو مار ڈالو یہ سنکر بیبہکہن बिभीषण راون کے بہائی نے فہمایش کر کے

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے ۔
			کہا کہ ہرکارہ کو مارنا نہ چاہیئے تب راون نے کہا کہ اچھا اسکی دم مین بہت سا کپڑا لپیٹ کر تیل مین ڈبو کر آگ سی جلا کر چھوڑ دو پس راچھسون نے مہابیر کے دم مین کپڑا باندہ کر اور اسکو جلا کر اون کو چھوڑ دیا مہابیر وہان سے کودے اور سارا شہر اپنی دم کی آگ سی جلا دیا اور پھر سمندر کے پانی سے بوجھا کر جانکی سی رخصت ہوے اور سمندر کو پھاند کر اس پار چلے آئے اور رام چندر کے پاس حاضر ہو کر سارا حال بیان کیا رام چندر نے مہابیر سی یہ سب حال سنکر لڑائی کی تیاری کی اور لنکا کو روانہ ہوے جس روز رام چندر نے لنکا کی طرف کوچ کیا ۔

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			وہ دن کنوار سودی دسمی کا تہا اسی اسکو بجے دسمی کہتے ہین بجے کے معنے فتح کے ہین چونکہ رامچندر جی نے اس روز کوچ کیا اور راون کو ہلاک کرکے لنکا کو فتح کیا سب ہندو بھی اسی شگون سے اکثر کام اس دن شروع کرتے ہین یہ تہوار بہت مشہور اور سب مین رایج ہے۔ اسی لڑائی کی مشابہت اور صورت دکھانے کی غرض سے بہت سامان کے ساتھ تماشا کیا جاتا ہے
نرکا چتردشی اسکو چھوٹی دیوالی بھی کہتے ہین۔	کاتک	بدی چتردشی	کوئی خاص قصہ یا وجہ اس تہوار کے لئے نہین ہے حکما یہ قرار دیا گیا ہے کہ اس دن جم یعنے مالک جہنم کا پوجا کیا جاتا ہے اندنون مین بدن مین تیل اور اوبٹنا لگاتے ہین اور ندی مین نہاتے ہین اور شام کو نابدان پر چراغ روشن کرتے ہین یہ پوجا

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			سب زن و مرد کرتے ہین یہ تہوار مشہور اور رایج ہے۔
جنیتی اماوس	کاتک	بدی اماوس	اس تہوار کا قصہ اسطرح ہے کہ ایک سون یعنے متقی تھے جنکا نام درباسا تہا दुर्वासा ऋषि ایکدن ٹہلتے ہوے تفریحًا وہ بہشت مین سیر کو چلے گئے بہشت مین بہگوان نے اون کو ایک مالا پہولوں کا بہت عمدہ تحفہ دیا اوس مالا کا یہ اثر تہا کہ جسکے گردن مین وہ مالا پڑے وہ سب کا مالک اور دولتمند ہو اور ساری دیوتاؤن سے پہلے اوسکا پوجا ہو جب درباسا بہشت سے وہ مالا لیکر چلے تو راستہ مین اندر इन्द्र سے ملاقات ہوئی درباسا نے اندر کو راجہ جان کر وہ مالا اون کو دیدیا اندر نے وہ مالا لے لیا مگر اوس مالے کی

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے
			تاثیر سے لاعلم رہکر جس ہاتھی پر سوار تھے اوسکی گردن پر اندر نے رکھدیا اس سے درباسا رنجیدہ ہوئے اور دلمین خیال کیا کہ مین نے تو ایسا عمدہ ہالا اندر کو دیا اور اندر نے اپنے گلے مین تو نہ ڈالا ہاتھی کی گردن پر ڈالدیا پس درباسا نے اندر کو بد دعا دی کہ آج سے تمہارے گھر سے لچھمی چلی جاوین اسقدر کہکر درباسا تو چلے گئے اندر اپنے مکان پر آئے دیوتون کے دشمن نے یہ خبر سنکر اندر پر بہت فوج سے کر چڑہائی کردی اور اندر کا مکان گھیر لیا اور اندر سے لڑائی کر کے فتح پائی اور راج چہین لیا اور اندر کو باہر نکالدیا اور خود راج کرنے لگے ہزار برس تک اندر پریشان حال پہاڑون مین جنگلون مین آوارہ پہرا کئے اور بہت مصیبت اوٹھائی بعد ایک عرصہ کے دیوتاؤن نے

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے ۔
			اندر کی حال پر افسوس کیا اور اندر کو لے کر برہما کے پاس گئی اور سب قصہ بیان کیا برہما ان سب کو اپنے ساتھ لیے ہوئے مہادیو کے پاس گئے اور خود سب حال دیوتاؤں کا بیان کیا مہادیو سب کو لے کر بہشت مین آئے اور بشن سے سارا حال کہا بشن نے یہ مشورہ دیا کہ دیوتا لوگ دیت لوگون سی صلح کر لین اور رضامند ہو جاوین اور یہ بہی کہا کہ سب چیزین جنگل کی سمندر مین ڈالدیجاوین اور بعدہ سمندر کو متہین اور مندراچل [illegible] پہاڑ کی متہانی بناوین اور شیش ناگ کی رسی بناوین اور سب دیوتا اور دیت متفق ہو کر متہین تو سمندر سی لچہمی نکلین گی اور اندر راج پاوینگے یہ سنکر سب دیوتا واپس آئے اور دیت لوگون سے

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			صلح کی اور اوسیطرح سمندر کو متھا اوسمین سے چودہ رتن रतन یعنے چودہ چیزین نکلین [1] بکہہ विष یعنے زہر مہادیو کو دیا گیا امرت [2] یعنے آب حیات अमृत دیوتا لوگون کو ملا رمبہا [3] रम्भा پتر یا اسکو اپسرا अपसरा کہتی ہین اندر کو ملی مدہ [4] मद्य یعنی شراب دیت لوگون کو ملا کلپ [5] برچہہ पारिजातक نام درخت جواب مفقود ہی اندر کو دیا گیا اچہی سروا [6] उच्चैःश्रवा نامی گھوڑا (اعتقاد ہی کہ وہ موجود ہے اور آفتاب کو سواری دیتا ہے) ایراوت [7] ऐरावत ہاتھی برنگ سفید چار دانت (اعتقاد ہی کہ زندہ ہی اور اندر کے پاس عالم بالا مین موجود ہی) دہنونتر [8] حکیم धन्वन्तरि (اعتقاد ہی کہ زندہ عالم بالا مین موجود ہی) کوستبہ [9] कौस्तुभ من نام جواہر بشن کو دیا گیا لچہمین [10] लक्ष्मी بشن کو دی گئی انکی

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے ۔
			रत्न ११ سو سوسہ پانچ جن पांचजन्य بشن کو دیا گیا کمان ۱۲ سوسہ کانڈیو कमंडलु آگ کو دی گئی آگ کو بھی ہنود دیوتا جانتے ہین آگ نے پھرا رجن کو دیدی چاند ۱۳ चंद्र مہادیو کو دیا گیا گا ۱۴ ئے سوسہ کامدھینو कामधेनु رکھون کو دی گئی لچھمین سونے کا مالا ہاتھ مین لیے ہوے اور خوب سنگار کیے ہوے نکلین تو مہربانی کی نظر سے سب دیوتاؤن کی طرف دیکھا اور اپنے گلے کا مالا بشن کے گلے مین ڈالدیا اور اونکو اپنا شوہر قرار دیا اور سب دیوتاؤن کو حکم دیا کہ آج کے دن ہمیشہ خوشی کیا کرو اور رات کو جاگا کرو اور مکانون مین چونا پھیرو اور رنگواور زمین کو لیپو صاف کرو اور روشنی کیا کرو تو ہم خوش ہوا کرینگی اور تمہارے یہانسے کہین نہ جاوینگی اور

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			جو کوی اور ایسا کریگا اوسکی یہان ہم آوینگی اور اوپر مہربانی کرینگی اور دولت دین گی اور کبھی نہ چھوڑینگی اس دن کی رات کو قمار بازی کے لئے شاستر مین اجازت نہین ہی فقط رواج ہو گیا ہے جس دن لچھمین سمندر سی نکلین تہین وہ دن کاتک بدی اماوس کا تہا جب سی یہ رسم جاری ہی اسی وجہ سی خوشی اور صفائی اور روشنی کی جاتی ہی یہ تہوار بہت مشہور اور رایج ہے چونکہ اس شب کو روشنی چراغان بکثرت ہوتی ہے اور چراغ کو دیا کہتی ہین اس سے دیوالی کہا اور کثرت استعمال سی دیوالی کہنے لگی۔
جمد دیتا	کاتک	سودی دوج	کوی خاص وجہ اس تہوار کے لئے نہین ہی اسقدر کہتی ہین کہ آج کے دن جمنا ندی

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہی۔
			کی پیدایش دنیا مین ہوی ہی جمنا سورج کی بیٹی اور جم کی بہن ہی جم دوزخ کے مالک ہین یہی وجہ خوشی کی ہے اسدن جمنا مین نہانا اور بہن کے ہاتھہ کا پکّا ہوا کہانا اور بہن کو کچہہ دینا نہایت ثواب ہی کاتک بدی چتردشی سے یہ لوگ لکہنا بند کرتا ہی جہینکی دوبیج کے روز چترگپت चित्र गुप्त کا جو جم کے دیوان ہین پوجا اور قلم کا پوجا کرکے لکہنا شروع کرتے ہین چترگپت کی پوجا کا رواج اکثر قوم کایتہہ مین ہی کیونکہ یہ لوگ چترگپت کی نسل مین سمجھی جاتے ہین اور اہل قلم بہی ہین یہ تہوار بہت مشہور اور رایج ہے۔
پربودہنی اسکو ڈٹہون بہی کہتی ہین	کاتک	سودی ایکادشی	کہتی ہین کہ بہگوان اساڑہ سودی ایکادشی کو سوتے ہین اور اس دن جاگتے ہین

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے ۔
			اس وجہ سی بہگوان کا پوجا رات کی دقت کیا جاتا ہی اور اس پوجا مین چنے کا ساگ اور بیر اور نیشکر بہگوان کو چڑہایا جاتا ہی اس دن شام کو اطفال پہونس تپا اور اور سر کی موہٹی باندہ کر جلاتی ہین اور اپنی کہیت مین پہرتے ہین اور ہر مقام سی دکہن کی سمت جاکر سب یکجا ہو کر جلا دیتے ہین اور خود تاپتی ہین یہ خیال کیا گیا ہی کہ ایسا کرنے سی کہیتون مین چوہے نقصان نہین پہونچا سکتی اور بدن مین خارشت نہین ہوتی اور آخر شب کو مستورات نیشکر کے ٹکرے سی چہاج کو بجاتی ہین اور اپنی گہر بہر مین پہرتی ہین اور اوس پہرنے مین یہ الفاظ کہتی جاتی ہین کہ ایشر بیٹہی دلدر نکہی اسکی معنے یہ ہین کہ برکت اور رحمت آوے

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			اور دکھ درد بلا جاوے جو کوئی یہ برت رکھے اوسکو چوبیس ایکادشی کے برت کا ثواب ملتا ہی اس دن اور رات بہر جاگنا بہت ثواب ہے کہتے ہین کہ اسی رات کو بہگوان نے دنیا مین امرت برسایا ہے یہی وجہ خوشی کی ہے کاشتکار زمیندار اس دن کھیتون کے ایک گوشہ مین آگ جلاکر پوجا کرتے ہین اور اسی دن نیشکر کاٹنا اور کہانا شروع کرتے ہین۔
دہنک جگ	اگہن	اگہن سودی پنچمی	کہتے ہین اس دن رام چندر रामचंद्र کا بیاہ راجہ جنک जनक کی بیٹی جانکی کے ساتھ بمقام میتہلا ہوا ہے یہی وجہ اس دن کی خوشی کی اور فضیلت کی ہے اس دن رام چندر اور جانکی کا پوجا ہوتا ہے یہ پوجا زن و مرد مین و

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے
			ہے یہ تہوار مشہور اور مروج ہے۔
			پوس کے مہینے میں کوئی تہوار نہیں ہے
مکر اسن یا سنکرات	ماگھ		مکر اسن اوس دن کو کہتے ہیں جس دن آفتاب برج جدی میں آتا ہے اس تہوار کے لیے کوئی خاص وجہ نہیں آج کے دن کچی کھچڑی اور تل اور گڑ خیرات کیا جاتا ہے اور ہنود تنات سنوتی کی یادگاری کرتے ہیں اونکے نام پر اشیا مندرجہ بالا دیتے ہیں یہ تہوار مشہور اور رائج ہے۔ اس تہوار کا مکر اسن کے لئے بوجہ گردش فلکی کے کوئی خاص دن مقرر نہیں ہو سکتا ہے ہر سال اس تہوار کے لئے دن بدلتا رہتا ہے۔
اماوس	ماگھ	ماگھ بدی اماوس	کوئی خاص قصہ اس تہوار کے لئے نہیں ہے اسقدر سمجھا گیا ہے کہ آج کے دن گنگا گंगा

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			اور جمنا यमुना اور سرستی सरस्वती تینون دریا خواہ ندیان بمقام پراگ جسکو اب الہ آباد کہتے ہین باہم ملی ہین اسی سے اس مقام کو تربینی کہتے ہین اسدن اسی ندی مین نہانا اور خیرات کرنا بہت ثواب ہے یہ تہوار مشہور اور رایج ہے۔
بسنت پنچمی	ماگھ	ماگھ سودی پنچمی	کوئی خاص فضیلت اس دن کے لئے شاستر کی روسے نہین ہے اسی دن سے ہولی کے لیے لکڑی جمع کرنا اور گانا شروع ہوتا ہے کوئی پوجا پاٹ یا برت اس دن کے لیے نہین ہے یہ تہوار مشہور اور رایج ہے۔ سرکار نظام الملک سے ایک روز کی تعطیل ہے
شیوراتری	پھاگن	بدی چتر دشی	کوئی خاص وجہ اس تہوار کے لیے نہین ہے فقط اسقدر کہتے ہین کہ چتردشی کی شب کو تا

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			مہادیو کا آدہی رات کے وقت ہوا ہے اسوجہ سے دنکو رات کا برت کرتے ہین دن کو اور آدہی رات کو پوجا مہادیو महादेव کا ہوتا ہے یہ تہوار زن و مرد کے لیے ہے اور وجہ اسکے نام کی یہ ہے کہ شیو शिव مہادیو کا نام ہے اور اس رات کو اونکا اوتار ہوا ہے اسلیے اوسکو شیوراتری کہتے ہین یعنی شیو کی رات یہ تہوار مشہور ہے۔ سرکار نظام الملک سے ایک روز کی تعطیل مقرر ہے۔
ہولی یا پہگوا	پہاگن	سودی پورنما	اسکا قصہ یون ہے کہ راجہ رگہو राघव رام چندر کے پردادا کے زمانہ مین ایک عورت قوم راچہس राक्षस سے تہی جسکا نام ڈہونڈہا ढुंढा تہا اوس نے مہادیو کی عبادت بہت کی تہی ایکدن

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے -
			اوسکو مہادیو نے اپنا دیدار دکہایا اور فرمایا کہ اپنی مراد مانگ اوسنے عرض کی کہ میری مراد یہ ہے کہ مین کبہی نہ مرون مہادیو نے کہا کہ یہ بات نہین ہو سکتی مگر اور کسیطرح سے تو نہین مرے گی مگر لڑکون کے ہاتھہ سے - اوسدن سے ڈہونڈہ لڑکون کو اپنا دشمن سمجہہ کر ستانی لگی لڑکے بہت ضایع ہونے لگے اور لڑکون کے لیے جو کچہہ کہانا اون کے مان باپ رکہتے تہے وہ غایب ہونے لگا اسوجہ سے لوگ حیران و پریشان ہوے اور وجہ بہی اسکی معلوم نہین تہی تب لوگون نے راجہ رگہو راجہ اجودہیا अयोध्या سے آکر عرض کی کہ اس مصیبت مین ہم لوگ گرفتار ہین راجہ نے اپنے گرو وسشٹ वासिष्ठ کو بلوا کر اون سے یہ حال کہا وسشٹ نے

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			بتایا کہ یہ حرکتین ڈھونڈہا کی ہین ڈھونڈہا کا نام اور قصہ بہی ڈھونڈہا کا بیان کردیا بعدہ حفاظت کی یہ تدبیر بتائی کہ لڑکے جہانکڑ اور لکڑی اور اوپلی بسنت پنچمین کی دن سی جمع کرین اور فحش گالیان گاوین جسکو کبیر کہتے ہین زبان مروج مین گالی کو کبیر کہتی ہین اور پہاگن سودی پورنما کے دن جمع کیے ہوئے لکڑیون کو جلاوین اور لکڑی کی تلوارین بناکر اونہین سے آپمین لڑین اور خاک اور کیچڑ اوڑاوین اور پکوان کہائین اور کہلاوین اس تدبیر سے ڈھونڈہا کا زور گہٹ جاویگا چنانچہ ایسا ہی ہوا جب ہی سی اسکا رواج جاری ہے بجاے کیچڑ اور خاک کی امیرون مین تکلف ہوتے ہوتے عبیر گلال اور گلاب وغیرہ اوڑانا

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہی
			اور چھمکنا جاری ہو گیا ہی یہ تہوار مشہور اور سب مین رایج ہی۔ سرکار نظام الملک سی دو روز کی تعطیل مقرر ہے۔
متفرقات			
			علاوہ ان تہوارون کی اور بعض دن ایسی ہین کہ جنمین برت اور نہانیکا استعمال ہنود کرتی ہین جیسا کہ خسوف یعنی چاند گرہن (चंद्रग्रहण) یا کسوف یعنی سورج گرہن (सूर्यग्रहण) چاند گرہن کے شبکو اور سورج گرہن کی دنکو نہانا خصوصاً گنگا میں اور پوجا بھگوان کا دان ہوم کرنا بہت ثواب ہے اور اس دن سکھیا چیلانی یعنی گورکھہ ہونا بہی ثواب عظیم ہے

مسلمانونکی تہوارونکی تفصیل

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے -
ایام محرم	ماہ محرم	پہلی سے دسوین تک	ہجری سنہ کے پہلے دن سے دس دن تک ایام محرم مین یہ دن مسلمانون کے رنج اور غم کے ہین وجہ یہ ہے کہ امام حسین نواسہ محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معہ اہل بیت واصحاب اپنے کے مقام کربلا مین جسکو ماریہ وغیرہ بھی کہتے ہین جو ملک کوفہ مین ہے پہلی تاریخ محرم سنہ ۶۱ کو مسافرانہ وارد ہوئے اور فوج یزید ابن معاویہ حاکم شام اون حضرت کی محاصرہ کو آئی تہی عمر ابن سعد سپہ سالار تہا اور قریب نہر علقمہ فرات بہی کہتے ہین محاصرہ کرکے اون حضرت پر آب

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہی۔
			ودانہ بند کیا اور نہایت ظلم و بدعت سختی و شقاوت کر کے روز عاشورا دسوین محرم کو اوس مظلوم کو معہ اصحاب و رفقا جمیع عزیزیا اطفال خورد سال یہی تھی (تعداد مین اونکی اختلاف ہی بعض راویون نے اکاسی ۸۱ شہید اور بعض نے بہتر ۷۲ شہید معہ امام حسین کی لکھی ہین) بزخم تیغ و سنان شہید کیا اور خیمون مین آگ لگائی اور اسباب لوٹ لیا اور عترت اطہار حسین کو اسیر کر کے معہ سرہای شہدا یزید حاکم شام کے پاس لے گئی اونہین کی مصیبت کو مسلمان یاد کرتے ہین اور روتے ہین چنانچہ اس مصیبت کو یاد کر کے رونا اور حزن کرنا باعث ثواب عظیم و نجات کا ہی مگر شیعہ مذہب مسلمان اندنون مین بہ نسبت مسلمانان اہل سنت کے

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور جو کیفیت ہو
			کی زیادہ تر اہتمام مین مصروف اور سامان مجالس مین مشغول رہتی ہین ان دنون مین شیعہ مستورات حسین علیہ السلام کی ماتم مین سوگ رکھتی ہین یعنے سرخ رنگ کے کپڑے اور گوٹہ کناری کی پوشاک اور گہنا زیور کچھہ نہین پہنتی ہین نہ پان کھاتی ہین شب و روز جابجا مجلسین ہوتی ہین و ذکر شہداے کربلا کا مجلسون مین کیا جاتا ہے مکانون مین علم پر تکلف اور ضریح اور تعزیہ بطور شبیہ مدفن و قبر امام حسینؑ بناکر رکھتی ہین اور مرثیہ خوانی نوحہ خوانی روضہ خوانی و سینہ کوبی جسکو ماتم کہتی ہین خوب کرتے ہین تقسیم و خیرات اندنون مین باعث ثواب ہے اندنون مین جملہ مسلمانان خصوصاً شیعہ مذہب کوئی فعل خوشی و مسرت کا مثل شادی و نکاح وغیرہ کی نہین کرتی

تفصیل اس تہوار کی اور وجہہ کیا ہے	تاریخ	مہینہ	تہوار کا نام
اونکہ دوسرے کی یہان ایسی تقریبون مین شریک ہوتی ہین اکثر شیعہ مذہب امرا اسکانات کو شیشہ آلات و فرش وغیرہ سے خوب آراستہ کرتے ہین حضرت عباس علم بردار کا علم اور دلدل امام حسین علیہ السلام کا اور تابوت بہت سامان اور رونق کے ساتھ بجمعیت کثیر ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجاتے ہین اسکو گشت کہتے ہین ہمراہ مجمع کے ماتمی باجا بجتا جاتا ہے اور ماتم ہوتا جاتا ہے اندنون مین حلوا اور طعام ہر قسم کا اور شربت نذر شہدا کا بہت تقسیم ہوتا ہے دسوین تاریخ کو محرم جسے روز عاشورہ کہتے ہین نمازین اور دعائین اور زیارتین پڑہتے ہین اور اس دن ساڑہے تین پہر تک فاقہ کیا جاتا ہے اور اسی دن تعزیون کو دفن کرکے			

تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہی۔	تاریخ	مہینہ	تہوار کا نام
اس عزاداری کو ختم کرتے ہین یہ سب مراسم متذکرہ شیعون مین رایج اور جاری ہین عموماً سنت جماعت اسکو اچھا نہین جانتی۔ سرکار نظام الملک سی آٹھ روز کی تعطیل مقرر ہوتی ہی۔			
پہلی ربیع الاول سی بارہوین تک بارہ وفات کہتی ہین وجہہ یہ ہی کہ انہین بارہ تاریخون مین سے کسی ایک تاریخ مین محمد مصطفے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دار دنیا سی وفات فرمائی ہی مگر تعین تاریخ وفات مین اختلاف ہی قول مسلم ایک تاریخ خاص کی لئے نہین ہی مگر یہ امر یقینی ہے کہ انہین بارہ دنون مین سی کسی دن آپنی وفات فرمائی ہی اور بقای ربانی کو پسند کیا ہی یہ دن تمام ہی سلمانون کی	١٢	ربیع الاول	بارہ وفات

تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔	تاریخ	مہینہ	تہوار کا نام
لئے رنج وغم کے ہین اندنون مجالس میلادشریف اون حضرت کی اکثر مومنین برپا کرتے ہین اور ذکر ولادت بابرکت ومعجزات وصفات وفضائل آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ بیان کرتے ہین اور بانی مجالس میلادشریف مومنین کو شیرینی وشربت وغیرہ تقسیم کرتے ہین یہ رسم زیادہ تر اہل سنت جماعت مین رایج ہے مگر مسلمان مذہب وہابی اسکو بہی بدعت کہتے ہین اور خود کنارہ رہتے ہین۔ سرکار نظام الملک سے ایک روزہ کی تعطیل مقرر ہوئی ہے۔			
یہہ رات ایسی بزرگ ہی جسکی شان مین خداتعالےٰ جلشانہ نے لیلہ مبارکہ فرمایا ہے اور اسی رات مین قرآن شریف لوح محفوظ سے آسمان دنیا پہ نازل ہوا	۱۴	شعبان یا شب برات	شب برات

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے ۔
			کما قال اللہ تعالی فی القرآن المجید انا انزلناہ فی لیلۃ مبارکۃ انا کنا منذرین فیہا یفرق کل امر حکیم امرا من عندنا الخ اور اسی رات مین تقسیم ارزاق و ممات و حیات ہوتی ہی اور نزول ملائکہ اور اجابت دعوات بہی تفاسیر سے ثابت ہی اور یہ رات پندرہوین شعبان کی ہی اور حدیث شریف مین بہی بزرگی اس رات کی وارد ہی ما من لیلۃ بعد لیلۃ القدر افضل من لیلۃ من شعبان اور ملک عرب مین خصوصاً حرمین شریفین زادہما اللہ تعالے شرفاً مین بہی تعظیم اس رات کی اور ابلنا آب زمزم شریف کا خاصۃ اسی رات مین بہت مشہور ہی اور فاتحہ دینا کسی شئی ماکول پر اپنی بزرگوارون کے نام سے اور مومنین کو کہلوانا ملک عرب اور ہند مین آج تک دستور ہی اور وقوع ایسی امر کا ایسی متبرک رات مین

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے
			خالی بہت ہے اجر سے نہین کیونکہ یہ رات اخباث کی ہے اور آتش بازی خاص رواج ہندوستان کا ہی شرعاً ممنوع ہے — سرکار نظام الملک آصفجاہ سے تین روز کی تعطیل مقرر ہوی ہے۔
عید الفطر	شوال	غرہ	یہ شرعی اور مذہبی عید مسلمانون کی ہے عید کے معنے روز جشن کے ہین اور جشن کو عید اس لئے کہتے ہین کہ عید بہ معنی عود کرنے یعنے پھر آنے کے ہین فطر کے معنی روزہ کہولنے کے ہین چونکہ بعد گذرنے ماہ رمضان کے غرہ شوال سے روزہ رکہنا موقوف ہوجاتا ہے اس سبب سے اسکو عید الفطر کہتے ہین اس روز نماز دوگانہ بطریقہ جماعت بحکم شارع علیہ السلام قبل از زوال آفتاب واجب ہے اور فراوہ سنت موکدہ ہے خطبہ حمد وثنا

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے
			الٰہی و دعاے سلامتی سلطان وقت بعد نماز کے لازم ہی غسل کرنا عطر ملنا پوشاک نفیس اغذیہ لطیف ملاقات و معانقہ احباب مسنون اور ثواب ہی مگر جو لوگ وہابی مذہب ہین وہ گلی ملنا جایز نہین جانتے ناچ اور گانا قطعًا حرام ہے جیسا کہ اور دنون مین اور ہر شخص مسلم اور مسلمہ پر واجب ہی کہ اپنی طرف سی اور اپنی ہر وابستہ خوراک کی طرف سی (وہ کتنی ہی عمر کا ہو) زکواۃ فطر اسدن اپنے مال حلال و ذاتی سے نکالے اور غربا اور فقرا کو دے زکواۃ فطر کے لئے بہتر ہے کہ جنس خرما یا گندم یا غلہ جو ہو وزن زکواۃ فطرہ ہر شخص کے لئے بقدر ایک صاع مقرر ہی صاع کا وزن ہندوستان کے وزن کے مطابق دو سیر چودہ چھٹانک ہوتا ہی اوس مہمان کے لئی بہی فطرہ دینا میزبان پر واجب ہی جنکے صاحب خانہ

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے -
عید قربان عید اضحے بقر عید عید اضحے عید البقر	ذیحجہ	۱۰	یعنی میزبان کے گھر یہ ہلال شوال دیکھا ہو - سرکار نظام الملک سے پانچ روز کی تعطیل مقرر ہوئی ہے یہہ بھی مذہبی عید مسلمانون کی بہ حکم شارع علیہ السلام کے ہی چونکہ اس مہینے کی دسوین تاریخ کو خانہ کعبہ مین حج بجالانے کا حکم ہوا ہے اسوجہ سے اس مہینہ کو ذیحجہ کہتے ہین اس روز بھی مثل عید الفطر کے نماز دوگانہ و خطبہ واجب ہے اور سب امور خوشی کے استعمال کیے جاتے ہین مگر فطرہ نہین دیا جاتا اسدن دنبہ یا شتر یا گوسپند بہ نیۃ اللہ کے نام پر ذبح کرنا بہت ثواب ہے اسیکو قربانی کہتے ہین وجہ اسکی یہ ہے کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ پیغمبر کو ایک شب خواب مین حق تعالے کا حکم ہوا کہ اے ابراہیم قربانی کر صبح کو حضرت ابراہیم نے سو شتر قربانی کیے دوسری شب کو پھر بھی حکم ہوا

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے
			پھر صبح کو اون حضرت نی سو شتر قربانی کیے تیسری شب کو پھر ایسا ہی حکم ہوا تب حضرت ابراہیم نی عرض کی کہ الٰہی مین نہین سمجھہ سکتا کہ کیا چیز قربانی کرون پھر حکم ہوا کہ اے ابراہیم تم اوسکو قربانی کرو جسکو سواے میرے عزیز جانتے ہو یعنے اسمٰعیل اپنے فرزند کو قربانی کرو تب حضرت ابراہیم نے ذکر اپنے خواب کا حضرت اسمٰعیل اپنے فرزند سے کیا حضرت اسمٰعیل نے عرض کی کہ یا حضرت آپکا خواب مبارک ہے بلا تامل راہ خدا مین آپ مجھکو ذبح کیجیے اور آپ صابرون سے ہونگے تب حضرت ابراہیم ذبح اسمٰعیل پر مستعد ہوئے اپنی آنکھون پر پٹی باندہکر اسمٰعیل کو زمین پر گرایا اور چھری ہاتھہ مین لیکر حسب معمول ذبح کرنے لگے

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے ۔
			لگی تو کئی بار چھری سے زور کیا مگر کچھ اثر زخم کا گلوے اسمٰعیل پر نہ ہوا حضرت ابراہیم کو تعجب اور تحیر ہوا کہ کیا سبب ہے کہ مین ذبح کرتا ہون اور چھری سے زور کرتا ہون اور گلا نہین کٹتا اوسوقت ایک ندا عالم غیب سے یہ آئی کہ ای ابراہیم ہمکو دوستی کا امتحان منظور تہا اور دیکھتے تھے کہ تم ہمارے حکم سے ہماری محبت مین اپنے فرزند کو ہم پر قربان کر سکتے ہو یا نہین سو معلوم ہوا کہ تم ہمارے حکم کی تعمیل مین اور ہماری خوشی کو لئے اسمٰعیل اپنے فرزند کو ذبح کرنے پر آمادہ ہوے اور دیکھو کہ ہمارے حکم سے چھری کی دہار پلٹ گئی اب تم ذبح کرو اس دنبۂ بہشت کو جو بجائے اسمٰعیل تمہارے سامنے موجود ہے اور تم کو ثواب اسکے ذبح کرنے مین بہی اوسیقدر ملیگا جو اسمٰعیل کی ذبح کرنیسے ملتا پس حضرت ابراہیم نے وہ دنبہ ذبح کیا اور اسمٰعیل کی زندگی پہ شکر

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے ۔
			کیا اور مسرور و شادمان ہوئی وہ دنبہ بہشت حضرت جبرئیل جو فرشتہ مقرب درگاہ الٰہی ہین بحکم خدا لائے تھے پس یہ سنت قدیم حضرت ابراہیم کی داخل ارکان حج ہوکر اُمت حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے منجانب حق تعالیٰ جاری اور رایج ہونیکا حکم دیا گیا اور قربانی داخل ارکان حج کی گئی قربانی کرنا ثواب عظیم ہے اصل قربانی یوم حج کو مکہ معظمہ مین بمقام منا حاجی کرتے ہیں مگر جو حج کو نہین پہونچ سکتے ہین وہ جس مقام پر کہ موجود ہوتے ہین وہان اس حکم مسنون کو بجا لاتی ہین گوشت جانور قربانی شدہ کا کہانا اور مسکینون کو تقسیم کرنا بہت ثواب ہے اسیوجہ اہل سنت بعد قربانی کرنے کے گوشت باہم تقسیم کرتے ہین جس مقام پر حضرت ابراہیم حضرت اسمٰعیل کو ذبح کرنی بیٹھے تھے اوس مقام کا نشان مکہ میں موجود ہے - سرکار نظام سے ۵ روز کی تعطیل مقرر ہوئی ہے

متفرقات

علاوہ ان ایام متبرک کی جنکا ذکر کیا گیا خاص خاص فرقہ نی بنظر تعصب یا غلو کی اور بہی قرار دی ہین اور اُن دنون مین بہی خوشی مثل عید کی کرتی اور عید جانتی ہین مگر وہ در اصل اعیاد بحکم شارع علیہ السلام نہین ہین مثل نوروز و عید غدیر کے۔

تفصیل تہوار مذہب عیسائی

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اِس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
فرسٹ ڈے آف نیو ایر	جنوری	یکم	یہ دن گویا نوروز کا دن ہی یعنی یکم جنوری پہلا دن شروع سال کا ہی فقط اسیوجہ سی اسدن کو خوشی کیجاتی ہی اور باہم مبارک باد دیجاتی ہی کہ صحت وسلامتی سی نیا سال پھر شروع ہوا اور کوئی وجہ خاص خوشی کی اسمین نہین ہی
ایش وڈنس ڈی	فروری		یعنی ہالی ڈے یعنی تہوار ہمیشہ چارشنبہ کو ہوتا ہے

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
			ایش کے معنے زبان انگریزی مین خاک کے ہین اور وِنس ڈے چہار شنبہ یعنی بدہ کے دنکو کہتے ہین یہ امر مقرر نہین ہے کہ کس مخصوص تاریخ کو ہمیشہ ایش وِنس ڈے واقعہ ہوتا ہے جنتری سے غرض تاریخ معلوم ہوجاتی ہے لیکن اکثر فروری مین ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ آخر فروری یا شروع مارچ مین بھی واقع ہو یہ دن وہ ہے کہ عیسائی آج کے دن سے چالیس روزہ رکھنا شروع کرتے ہین یعنی پہلا دن لنٹ کا ہے اور لنٹ ان چالیس ایام کو کہتے ہین جنمین روزہ رکھنا عیسائیون مین مروج ہے یہ دن ایسٹر سنڈے سے چالیس دن پہلے ہوتا ہے زمانہ سابق مین عیسائی لوگ ایش وِنس ڈے کو اپنے سر پر خاک ڈالتے اور گریہ وبکا وغم ورنج کرتے تھے اب وہ امر تو متروک ہو گیا ہے مگر تاہم غم ورنج ابتک کسیقدر کیا جاتا ہے رنج وغم کرنے کا باعث یہ ہے کہ اسی دنکو جیزس کرائیسٹ یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ملک جنگل مین تشریف لے گئے تھے اور غذا وغیرہ بہم نہ پہونچی تھی آپ نے بسبب ظلم امت کے

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہی۔
			چالیس فاقہ کئی تہی اور رنج و مصیبت جنگل مین اوٹہائے اور وہان شیطان نے انکو بہت اغوا کیا مگر کچہہ اثر نہ ہوا اسیوجہ سی عیسائی لوگ مصیبت اون حضرت کی یاد کر کی رنج و غم کرتی ہین اور اوسی دن سی فاقہ کرنا شروع کرتی ہین اور چالیسوین دن یعنی ایسٹر سنڈی کو ختم کرتی ہین بائیبل یعنی انجیل مقدس مین حکم روزہ رکہنی کا نہین ہی مگر کثرت اعتقاد و افراط محبت سی ایسا کیا جاتا ہی مگر عموماً اب روزہ رکہنا کم بلکہ موقوف اور متروک ہو گیا سنا ہے کہ ولایت انگلستان یعنی یوروپ مین بعض بعض عیسائی اسکا استعمال ابتک کرتی ہین ہندوستان مین تو ہم کہہ سکتی ہین کہ قطعاً کوئی یہ روزہ نہین رکہتا راقم کو بہت صحبت اور دوستی و اتحاد عیسائی حکامون سی رہا ہی کسی کو کبہی روزہ رکہتی نہین دیکہا ہی ہان بعض عورتین جنکو لیڈی کہتی ہین یا پادری روزہ رکہتی ہین عیسائیون مین جو نیچری مذہب ہین وہ تو اسکو لغو جانتی ہین اور طنز کر کے ہنستی ہین

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
گڈ فرایڈے	فروری		یہہ وہ جمعہ کا دن ہی جو ایسٹر سنڈے سی ہمیشہ تین دن پیشتر واقع ہوتا ہی یہ دن رنج وغم کا ہی یعنی اس دن حضرت عیسی علیہ السلام کو بی ایمانون نی بوجہ شقاوت وضلالت کی سولی دیکہہ شہید کیا قصہ اونکا مرقس کی انجیل باب ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ مین بہ تفصیل مندرج ہی اس مقام پر مفصل لکہنی مین طول زیادہ ہوتا تہا زبان انگریزی گوڈ کی معنی اچہا اور فرایڈے کی معنی روز جمعہ کی ہین اس دن کو اچہا دن اس وجہ سے کہا کہ اس دن حضرت عیسی علیہ السلام نی خود کفارہ ہو کر سب بندونکے گناہ اپنی سر لیے اور سب گناہ گارون کو نجات دلوائی اونکی گناہ بخشوا مغفرت کرادی اس دن حضرت عیسی علیہ السلام اپنی شاگردونکی روبرو خدا کی پاس گئے اور اونکو حکم دیگئے کہ انجیل کی منادی کرین اور اپنی مذہب مین لوگونکو لاوین
الیسن ڈی	اپریل		یہہ دن جمعرات کا ہوتا ہی اوسکو ہالی تہرس ڈی بہی کہتی ہین خاص دعا اوریاد حضرت عیسی علیہ السلام کی اور نماز گرجا مین کی جاتی ہی اور مبارک گانے ہین جو حمد وثنائی الہی مین منظوم ہوتی ہین انجیل پڑہتی مین شامل ہین

تہوار کا نام	مہینہ	تاریخ	تفصیل اس تہوار کی اور وجہ کیا ہے۔
ایسٹر سنڈے	اپریل		اس دن عیسیٰ علیہ السلام بعد دفن ہونیکے تیسرے دن قبر سے اُٹھے اور ملکر لینے کو اور دو شخصوں کو دکھائی دئے اور یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ یہی دن دنیا کا اخیر روز ہوگا اور سب بندگان خدا حساب کے لئے اُٹھائے جاوینگے کوئی ٹھیک تاریخ ایسٹر سنڈے کے لئے مقرر نہیں ہے مگر یہ سمجھا جاتا ہے کہ ۲۱ تاریخ کے بعد جب چاند پورا ہو اور چاند پورا ہونے پر پہلا اتوار آوے اسی اتوار کے دن کو ایسٹر سنڈے کہتے ہیں یہ دن خوشی کا ہے اکثر یہ دن اپریل کے مہینے میں پڑتا ہے اس دن گرجا میں جانا نماز پڑھنا عبادت کرنا خدا کو یاد کرنا اپنے گناہوں کے لئے دعا مغفرت کرنا چاہئے اور خدا کی تعریف اور حمد میں گیت گانا چاہئے
کرسمس ڈے	دسمبر		یہ روز مبارک حضرت عیسیٰ کی پیدائش کا ہے یہ ہالی ڈے ہمیشہ ۲۵ دسمبر کو ہوا کرتا ہے عیسائی اس دن خوشی و مسرت کرتے ہیں خوشبو کی طرح طرح کی اور اغذیہ لطیف اقسام حلوے یا ملاقات احباب اور انکی مکانات بخشش و انعام اسکے بہت استعمال کیا جاتا ہے

متفرقات

علاوہ ان تہواروں کے جنکا ذکر کیا گیا ہے اور بھی لوگوں نے حسب رواج خود قرار دئے ہیں جنکا نشان پایا نہیں جاتا

تمت

کتبہ میرزا علیجان شاں لکھنوی